S. S. A. - 2011-12 (FREE)

درسِ چہاردھم (۱۴)

نوحۂ بلبلان بر جدائی دوست

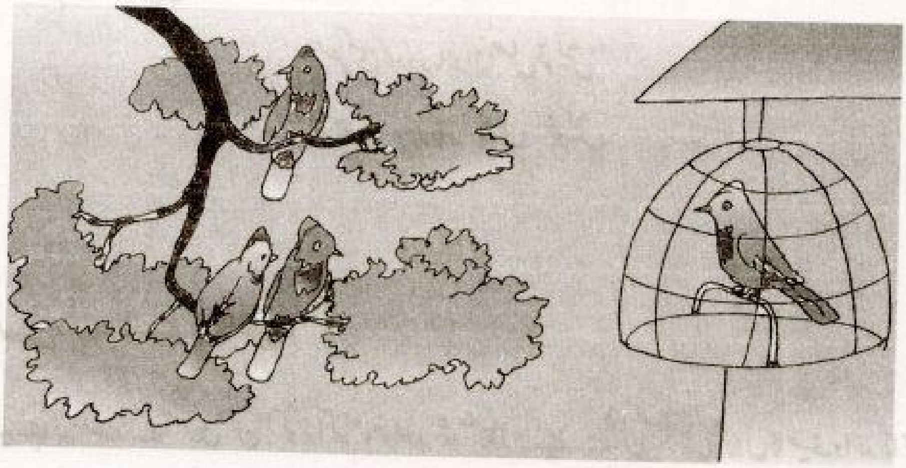

(فعل مستقبل مجہول)

غائب		حاضر		متکلم	
واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
آوردہ+خواهد شد	آوردہ+ خواهند شد	آوردہ+ خواهی شد	آوردہ+ خواهید شد	آوردہ+ خواهم شد	آوردہ+ خواهیم شد
آوردہ خواهد شد	آوردہ خواهند شد	آوردہ خواهی شد	آوردہ خواهید شد	آوردہ خواهم شد	آوردہ خواهیم شد
وہ لایا جائے گا	وہ سب لائے جائیں گے	تو لایا جائے گا	تم سب لائے جاؤ گے	میں لایا جاؤں گا	ہم سب لائے جائیں گے

چند بلبلان بر درختی بازیہامی کردند کہ صیاد آمدہ از آنہا یکی را گرفتہ در قفس انداختہ با خود برد بلبلہای دیگر از این ماجرا غمگین شدہ، قیاس می کردند کہ صیاد نوای ماراهم چطور در قفس خواهد انداخت خواهند کرد پس دوست من را از ین ویرانہ بآبادی آوردہ خواهد شد۔ پس از ساعتی بچہ ها بگرد قفس بازیہا خواهند کرد۔ پس دوست من چیزی خورانیدہ خواهد شد۔ اگر چہ در قفس همہ چیز های ضرورت مہیا کنانیدہ خواهد شد۔ اما دوست ها واین چمن زار ها راندیدہ بر خود ملامت خواهد کرد واز آزادی محروم ماندہ از آواز های خویش صیاد را رنجیدہ نہ خواهد کرد۔ پس هم نوایان این بلبل بیت ذیل مولانا روم را خواندہ پریدند۔

"هر کسی کو دور ماند از اصل خویش"

باز جوید روزگارِ وصلِ خویش

مستقبل مجہول بنانے کا قاعدہ:

یہ ہے کہ مصدر کے آخری "ن" کو گرا کر "ہ خواهد شد" جوڑ دینے سے فعل مستقبل مجہول کا صیغہ واحد غائب بن جاتا ہے۔ جیسے: آوردن مصدر سے آوردہ خواهد شد (وہ لایا جائے گا)

پھر خواهد کے "د" کو گرا کر بقیہ علامات (ند، ی، ید، م، یم) جوڑ کر گردان مکمل کرتے ہیں جیسے: آوردہ خواهد شد، آوردہ خواهند شد، آوردہ خواهی شد، آوردہ خواهید شد، آوردہ خواهم شد، آوردہ خواهیم شد۔

کچھ مصادر اور ان سے بنے فعل مستقبل مجہول

آوردن	(لانا)	آوردہ خواهد شد
خورانیدن	(کھلانا)	خورانیدہ خواهد شد
آگاهیدن	(آگاہ کرنا یا خبر کرنا)	آگاهیدہ خواهد شد

جُنبانیدن	(حرکت دینا)	جُنبانیدہ خواھد شد
نگاہ داشتن	(حفاظت کرنا)	نگاہ داشتہ خواھد شد

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	**معانی**
نوحہ	شکایت، رونا پیٹنا
صیاد	شکاری
دیگر	دوسرا
ماجرا	واقعہ
ہم نوا	ہم آواز، ساتھی
قفس	قید، پنجرا
چطور (چہ+طور)	کس طرح
مہیا	تیار کرنا، فراہم کرنا
رنجیدہ	دکھی، غمگین
اصل خویش	اپنی اصل یا بنیاد
دردماندہ	دور ہوا
پریدند	اڑ گئے

تمرین:

۱- بلبلوں کے ساتھ کیا معاملہ پیش آیا؟

۲- شکاریوں نے بلبل کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

۳- کردن سے فعل مستقبل مجہول کی گردان لکھئے اور معنیٰ بھی۔

۴- فعل مستقبل مجہول بنانے کا قاعدہ لکھیے!

۵- سبق میں دوسرے افعال کو ڈھونڈ کر لکھیے۔

۶- درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیے۔

صیاد	قفس	چطور
سپس	ساعتی	شادمان

درسِ پانزدهم (۱۵)

سیرِ مقاماتِ سیاحتِ بهار

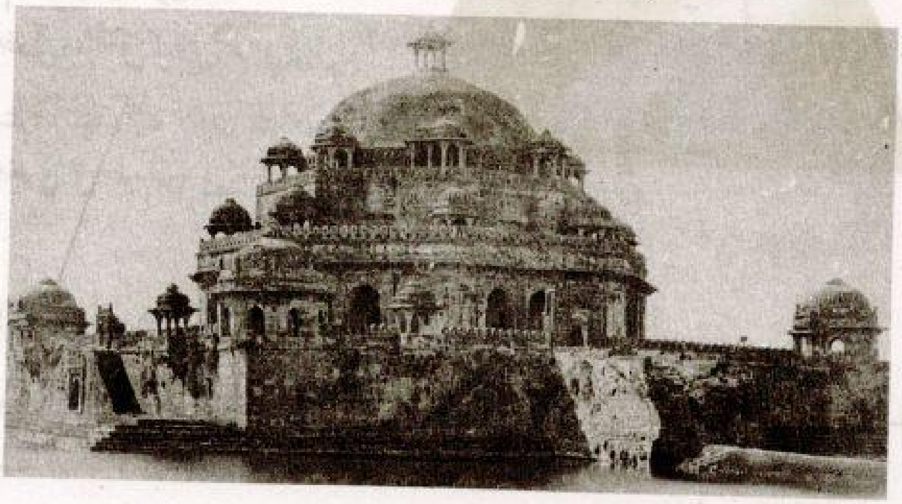

(مقبرهٔ شیرشاه)

(اسم مفعول)

حمیده و فریدون هر دو خواهر و برادر بودند واز دهلی به سرزمینِ بهار برای جهانگردی و دیدنِ مقاماتِ سیاحت به اُستان بهار آمده به هتل پتنا رخت گشادند۔ اوّلین روز آنها خانهٔ مُدور (گول گھر) را دیدن کردند۔ قیاس بلندی آن کردند به سپس دیدنِ مسجد سنگی و گورودوارا (عبادت خانهٔ سیکها) رفتند۔ سپس بازگشته به هتل ماندگار شدند۔ روز دیگر آنها به راجگیر رفته مقاماتِ مقدسهٔ دین بودائی را دیدند۔ روز سوم آنها به سهسرام رفتند و آرام گاهِ شیرشاه را دیدند بعدازان دربارهٔ اینِ مقبرهٔ هشت پهلو که به سبک تعمیر افغانان ترک ساخته شده بود باهم گفتگو کردند۔

روز چهارم آنها به زیارتِ آرام گاه شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیری رحمة الله علیه به شهر بهار شریف رفته یک روز

آنجا اقامت کردند۔ پس از این زیارت آنہا بہ شہر گیا رفتند ومختلف مراکز معبدھای بودائی (ویہارھا) را در نظر داشتہ مقامی بنام بونسی رخت سفر بستند۔ آنجا بر کوھی بنام مندار ھیل معابد ھندوان وجینہا را دیدہ بہ پتنا باز آمدہ ھر دو برای دھلی سفر ورزیدند۔

راھنمائی:

اسم مفعول کی تعریف:

اسم مفعول اسم مشتق کی ایک قسم ہے اور یہ مصدر سے بنتا ہے۔ جیسے خوردن سے خوردہ اس سے مفعولی معنی معلوم ہوتا ہے۔

اسم مفعول بنانے کا قاعدہ:

یہ ہے کہ مصدر کے آخری نون کو گرا کر ''ہ'' جوڑ دینے سے اسم مفعول بن جاتا ہے۔ جیسے خوردن سے خوردہ آوردن سے آوردہ۔

چند مصادر اور ان سے بنے اسم مفعول

دیدن	(دیکھنا)	دیدہ
ماندن	(رہنا)	ماندہ
بازگشتن	(واپس لوٹنا)	بازگشتہ
رسیدن	(پہنچنا)	رسیدہ
رسانیدن	(پہنچانا)	رسانیدہ

مشکل الفاظ کے معانی:-

الفاظ	معانی
استان	ریاست،صوبہ
خواھر	بہن
برادر	بھائی
مقام سیاحت	تفریح کی جگہ
ھتل	ہوٹل
رخت سفر	سفر کا سامان
قیاس کردن	اندازہ لگانا
دین بودائی	بودھ مذھب
سبک	طرز
آرامگاہ	مقبرہ
سپس	اس کے بعد
معابدھا	عبادت کرنے کی جگہیں،عبادت خانے
آنجا (آن + جا)	وہاں،اس جگہ
کوہ	پہاڑ
سفرورزیدن	سفر اختیار کرنا

تمرین:

۱- بہار کے چند سیاحتی مراکز کے بارے میں چند جملے لکھئے۔

۲- بودھ مذہب کے بارے میں پانچ جملے لکھئے۔

۳- بہارشریف اور حضرت شرف الدین احمد یحیٰ منیریؒ کے بارے میں لکھئے۔

۴- اسم مفعول کی تعریف کیجئے اور مثال دیجئے۔

۵- اسم مفعول بنانے کا قاعدہ لکھئے۔

۶- آوردن مصدر سے ماضی مطلق مجہول کی گردان لکھئے۔

۷- اسم مفعول سے الگ پانچ افعال سبق میں تلاش کر کے لکھئے۔

۷- درج ذیل فارسی جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجئے۔

حمیدہ وفریدون ھر دو خواہر وبرادر بودند۔ اواز دھلی بہ سرزمین بہار برای دیدن مقامات سیاحت آن آمدہ و در ھتل پتنا رخت کشادند اوّلین روز آنہا خانۂ مدوّر (گول گھر) را دیدن کردند وقیاسِ بلندیٔ آن کردہ۔ بہ دیدن مسجدِ سنگی و گوردوارہ رفتند۔

S. S. A. - 2011-12 (FREE)

درسِ شانزدهم (۱۶)

جغرافیائی هند در نظرِ سیّاحِ خارجی

(اسم مصدر)

دو سیاح تازی برای دیدن گهوارهٔ دانش و حکمت و آشنائی یافتن از جغرافیائی هند به هند آمدند۔ اوّل آنها از مرزها و آرائش و زیبائش این سرزمین آشنا شدند که رقبهٔ این سرزمین تقریباً ۳۲۰۷ (سه میلون و دویست هزار و هفتا دو هزار) بوده است از شمال تا جنوب طول این کشور ۳۲۰۰ هزار (سی و دو هزار) کیلومیتر و از مغرب تا مشرق ۲۹۰۰ کیلومیتر (k.M) پیموده شده است۔

بیست و هشت ریاست در هند وجودی دارد که همهٔ آنها دارای کشش افزون تر از یک دیگر شناخته شده است در

S. S. A. - 2011-12 (FREE)

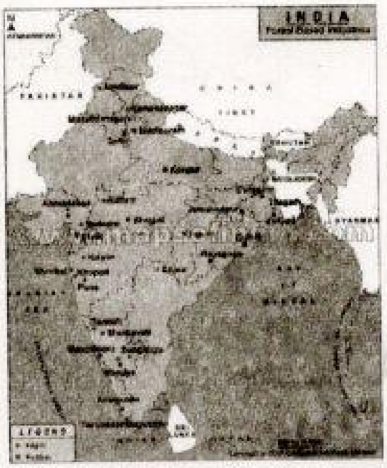

شمال این گہوارۂ دانش کشورھای چین و نیپال و بوتان و در مغرب آن پاکستان و در جنوب شری لنکا و در مشرق مرزھای بانگلا دیش وجود دارد۔ آنہا نیز از رسمہای جامعۂ ھندی و ثقافت مشترک ھند و اسلامی آشنائی یافتند۔ سپس این دو سیاح تازی از جغرافیائی ھند و فرھنگ این سرزمین آشنائی یافته رہسپار کشور خودشان شدند۔

راھنمائی:

اسم مصدر یا حاصل مصدر:

حاصل مصدر یا اسم مصدر اسم مشتق کی ایک قسم ہے، اسم مصدر یا حاصل مصدر وہ اسم مشتق ہے جو مصدر کے معنی کے حاصل کو بیان کرے۔ اسم مصدر مصادر سے ہی مشتق ہوتے ہیں۔

چند مصادر اور ان سے بنے حاصل مصدر:

آرامیدن	(آرام کرنا)	آرام
خواستن	(چاہنا)	خواہش
آغازیدن	(شروع کرنا)	آغاز
پیمودن	(ناپنا)	پیمائش
کشیدن	(کھینچنا)	کشش
پرسیدن	(پوچھنا)	پرسش
جستن	(ڈھونڈنا)	جستجو
آراستن	(سجانا)	آرائش

مشکل الفاظ کے معانی:۔

الفاظ	معانی
سیاح	گھومنے والا، تفریح کرنے والا
تازی	عربی یعنی عرب نسل سے متعلق
گہوارہ	مرکز
دانش	علم وحکمت
آشنائی یافتن	واقفیت حاصل کرنا، جان پہچان ہونا
آرائش	سجاوٹ
زیبائش	خوبصورتی
شمال	اتر
جنوب	دکھن
مغرب	پچھّم
مشرق	پورب
پیمائش	ناپ
بیست وھشت	اٹھائیس (۲۸)
مربع	جتنی لمبائی اسی قدر چوڑائی
کشور	ملک
جامعہ	بڑا ادارہ، سماج، معاشرہ
رہ سپار شدند	روانہ ہوگئے

تمرین:

۱- ہندوستان کا جغرافیہ پانچ جملوں میں بیان کیجئے۔

۲- ہندوستان کے چاروں طرف کون کون سے ممالک واقع ہیں ان کے نام لکھئے

۳- ہندوستان کے جغرافیہ کو جاننے کے لئے سیاح آئے تھے اور کیا لے کر گئے؟

۴- اسم مصدر کی تعریف کیجئے اور مثالیں دیجئے۔

۵- درج ذیل مصادر سے اسم مصدر (حاصل مصدر) بنایئے۔

آراستن جستن خواستن

پیمودن جنبیدن آغازیدن

۶- درج ذیل الفاظ کے معنی لکھئے۔

شمال، جنوب، مشرق، مغرب، کشور، پیمائش، جامعہ، دانش، گہوارہ

۷- درج ذیل اردو جملوں کا فارسی میں ترجمہ کیجئے۔

ہمارا وطن ہندوستان ہے۔ گنگا بڑی ندی ہے۔ ہمالیہ سب سے اونچا پہاڑ ہے۔
قرآن مجید خدا کی آخری کتاب ہے۔ یہ کتاب رمضان المبارک میں اتری تھی۔
دھلی ھندوستان کی راجدھانی ہے۔

درسِ هفدهم (۱۷)

فصلهائے ایران وهند

(فعل اخباری)

در ایران چهار تا فصل به شمار می روند، آنها بنام فصل بهار و فصل تابستان و فصل زمستان و فصل پائیز یا خزان معروف است امّا فصل باران یا برشگال در ایران وجود ندارد۔ ماه های فروردین و اُردی بهشت وخُرداد مانند هند فصل بهار ایران شمروه می شود، در بهار هوا کم کم گرم می شود و درختها پُر از برگهای تازه و شگوفه ها می شود۔ عیدِ نوروز، روز اوّلِ ماه فروردین و فصل بهار ایران می باشد۔

پس از فصلِ بهار در ایران مانند هند فصل تابستان می آید تیر و مُرداد و شهریور ماههای فصل تابستان است۔ در تابستان هوا گرمتر می شود۔ در فصل تابستان دبستان و اداره های علمی ایران تعطیل می شود در این فصل بسیار از میوه ها یافت می شود۔

گذشته از فصل تابستان فصل پائیز یا فصل خزان مانند هند در ایران می آید۔ ماه ها بنام مهر و آبان و آذر در شمار فصل پائیز می آید۔ در پائیز برگهای درختان زرد می شرد و می ریزد۔ بسیاری از کشاورزان در ین فصل گندم و جوی کارند روز

اوّل ماه مهر دبستان ها در ایران باز می شود۔

درهند پس از فصل تابستان فصل برشگال یا فصل باران می آید ولی در ایران فصل زمستان می آید۔ ماهہای دی وبہمن واسفند در فصل زمستان بشمار می آید۔ درین فصل آفتاب نرم وخوشگوار می شود ودر بعضی جاھا دبستان بستہ می شود۔ در ایران در زمستان باران وبرف می بارد۔

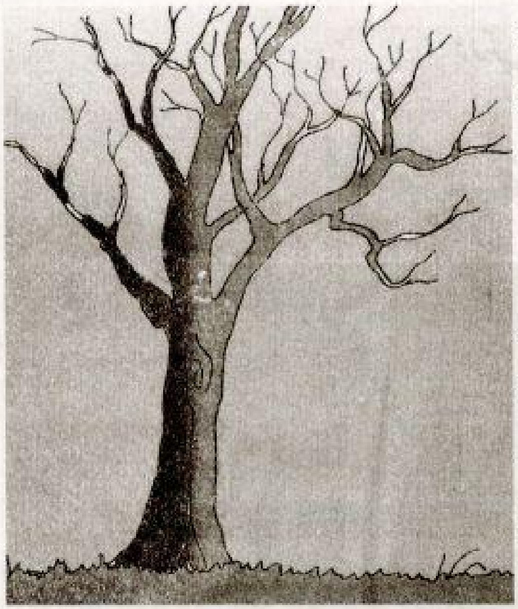

فعل اخباری:

فارسی کے جملہ خبریہ میں جب کوئی فعل اس طرح آئے کہ اس سے کوئی خبر معلوم ہوتو اسے فعل اخباری کہتے ہیں۔ واضح ہو کہ فعل لازم اور فعل متعدی دونوں ہی فعل اخباری ہوتے ہیں جیسے: آفتاب برآمد (سورج طلوع ہوا) احمد انبہ خورد۔ (احمد نے آم کھایا) محمود خوابید۔ (محمود سوگیا)

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
فصل	موسم
تابستان	گرمی کا موسم
زمستان	جاڑے کا موسم
پائیز	پت جھڑ کا موسم
امّا	لیکن
باران	بارش
برشگال	برسات
مانند	طرح

گرمتر	زیادہ گرم
دبستان	اسکول
تعطیل	چھٹی
میوہ	پھل
برگ	پتا
زرد	پیلا
کشاورز	کسان
گندم	گیہوں
باز می شود	کھلتا ہے
خزان	پت جھڑ

تمرین:

۱- ایران میں کتنے موسم ہوتے ہیں ان کے نام لکھیے۔

۲- شمسی سال کے مہینوں کے نام لکھیے۔

۳- گرمی کے موسم میں ایران میں کون سے مہینے ہوتے ہیں؟

۴- فعل اخباری کی تعریف کیجیے اور مثال دیجیے۔

۵- خوردن مصدر سے ماضی شکیہ کی گردان لکھیے۔

۶- **درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیے۔**

مانند　　برشگال　　تعطیل　　میوہ

برگ　　کشاورز　　گندم

۷- **درج ذیل اقتباس کا اردو میں ترجمہ کیجیے**

در ایران چہار تا فصل بشمار می رود۔ آنہا را بنام فصل بہار و فصل تابستان و فصل زمستان و فصل پائیز می گویند۔ اما فصل باران در ایران نمی شود۔ در ھند پس از فصل تابستان فصل برشگال می آید۔ بسیاری از کشاورزان در فصل پائیز گندم و جو می کارند۔

درسِ هیژدهم (۱۸)

حکایاتِ گلستان

(۱) حکایت:-

لقمان را گفتند ادب از کہ آموختی؟ گفت! از بی ادبان، هر چہ از ایشان در نظرم ناپسند آمد از آن پرهیز کردم

(۲) حکایت:-

یکی از صالحان بخواب دید بادشاهی را در بهشت و پارسائی را در دوزخ۔ پرسید کہ موجب درجات آن چیست وسبب درکات آن چہ کہ مردم بخلاف آن می پندارند۔ ندا آمد کہ این پادشاہ بہ ارادت درویشان در بہشت است ۔ واین پارسا بتقرب پادشاهان در دوزخ۔

(۳) حکایت:-

دزدی بخانہ پارسائی در آمد چندان کہ طلب کرد چیزی نیافت ۔ دل تنگ شد۔ پارسا را خبر شد۔ گلیمی کہ بر آن خفتہ بود۔ در راہِ دزد انداخت تا محروم نشود۔

راهنمائی:

شامل نصاب تینوں حکایتیں شیخ سعدی شیرازی کی شہرۂ آفاق تصنیف ''گلستان'' سے ماخوذ ہیں۔ فارسی ادب کی تاریخ میں شیخ سعدی کی شخصیت ایک چمکدار تارے کی طرح ہے۔ سعدی شیرازی ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے

وہ بیک وقت فارسی کے قادر الکلام شاعر بھی تھے اور ایک صاحب طرز نثر نگار بھی، اس کے علاوہ اپنے وقت کے صاحب نسبت صوفی بھی۔ سعدی کی فارسی شاعری کا مجموعہ ''کلّیات سعدی'' اور ایک مثنوی ''بوستان'' ہے۔ گلستانِ سعدی ایک ایسی کتاب ہے جو نظم ملی ہوئی نثر ہے۔ گلستاں میں سعدی نے انسان کی عملی زندگی سے متعلق بہت ساری کار آمد باتیں حکایتوں کی شکل میں پیش کی ہیں بعض حکایات تو ایسی ہیں جن کے چند فقروں میں ہی بہت بڑی بات کہہ گئے ہیں۔ شامل نصاب حکایات اسی سلسلے کی ایک کڑی ہیں، یہی وجہ ہے کہ گلستاں کو عالمی ادب میں اہم مقام حاصل ہے۔

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
حکایات	واقعہ، کہانی (حکایت کی جمع)
کہ	کون، کس
آموختی	تو نے سیکھا
ھرچہ	جو کچھ
ایشان	یہ لوگ
ازان (از+آن)	اس سے
صالحان	نیک لوگ (صالح کی جمع)
موجب	وجہ
پارسا	متقی، پرہیزگار
چیست	(چہ+است=چیست) کیا ہے؟
درکات	بُرے درجے یا تنزّلی
ندا	آواز
درویش	فقیر
دزد	چور
بتقرب	قربت سے

گلیم	کمبل
چندان کہ	جتنا کہ
دل تنگ شد	مایوس ہوا

مشقی سوالات:

۱- شیخ سعدی کی شخصیت سے اپنی واقفیت کا اظہار کیجیے۔

۲- کتاب ''گلستان'' کے بارے میں پانچ جملے لکھیے۔

۳- نصاب میں شامل حکایتوں میں دوسری حکایت کا مفہوم لکھیے۔

۴- بےادبوں سے ادب سیکھنے کا مطلب کیا ہے؟

۵- چور کے ساتھ پارسا نے کیا سلوک کیا؟

۶- قوسین میں دیئے گئے الفاظ سے خالی جگہوں کو بھریئے:

لقمان را............کہ ادب از کہ...........، گفت! از...........

ھر چہ از ایشان در...........ناپسند آمد...........کردم

(نظرم، آموختی، گفتند، بی ادبان، ازان)

۷- درج ذیل فارسی جملوں کے اردو میں ترجمہ کیجیے؟

دزدی بخانہ پارسائی درآمد چندان کہ طلب کرد چیزی نیافت دل تنگ شد پارسا را خبر شد۔ گلیمی کہ برآن خفتہ بود در راہ دزد انداخت تا محروم نشود۔

۸- قوسین میں دیئے گئے الفاظ سے صحیح جواب چن کر لکھیے!

(الف) یکی از...........بخواب دید (صالحان، ناصحان)

(ب) دزدی بخانہ...........درآمد (پادشاھی، پارسائی)

(ج) چندان کہ طلب کرد...........نیافت (چیزی، دولتی)

(د) گلیمی کہ...........خفتہ بود (درآن، برآن)

درسِ نوزدهم (۱۹)

بَرزَوَیه

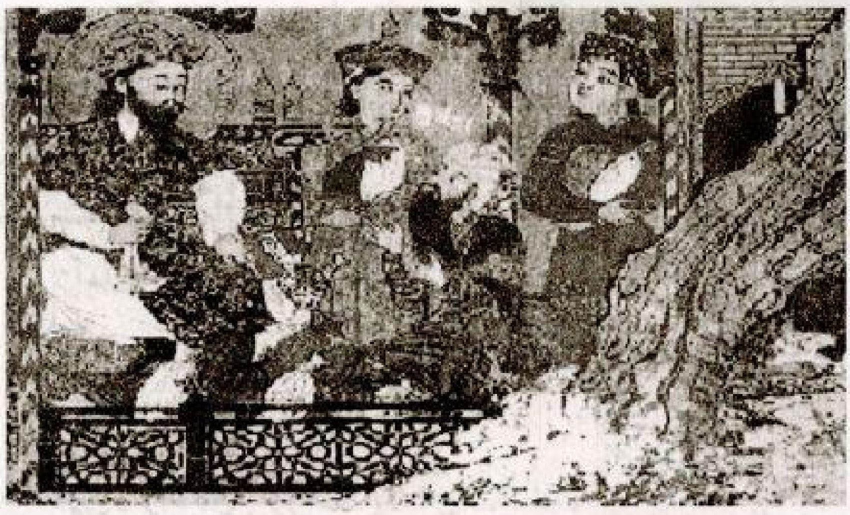

(اَثباتی فعل)

بَرزَوَیه پزشکِ ایران بود۔ درحدود هزار و چهارصد و پنجاه سال پیش زندگی می کرد۔ او در زمانِ انوشیروان عادل زیست، نوشیروان یکی از بزرگترین پاشاهان ایران بوده است۔

انوشیروان برزویه را به هند فرستاد تا کتابهای پزشکی و اخلاقی و دیگر را به ایران بیاورد۔ بَرزویه چند تا کتابها آورد۔ یکی از آنها کتاب ''کلیله و دمنه'' امروزه بوده است۔ برزویه این کتاب را به زبان پهلوی ترجمه کرد۔ و عبدالله بن المقفع از پهلوی به زبان عربی ترجمه کرد۔ پس از زبان عربی به زبان فارسی ترجمه شده۔

راھنمائی:

فعل مُثبت:

اس فعل کو کہتے ہیں کہ جس سے کسی کام کے ہونے یا کرنے کی خبر معلوم ہو جیسے: زید قلم آورد۔ من آب خوردم ۔ ان دونوں فقروں میں سے پہلے فقرہ میں زید کے قلم لانے کا اقرار ہے اور دوسرے فقرے میں میرے پانی پینے کا اقرار ہے اس لئے ''آورد'' اور ''خوردم'' قواعد کے اعتبار سے فعل مثبت ہیں۔

چند مصادر سے افعال اثباتی:

آمدن	(آنا)	آمد	ماضی مطلق واحد غائب
رفتن	(جانا)	رفتہ است	ماضی قریب واحد غائب
کردن	(کرنا)	کردہ بود	ماضی بعید ''
گفتن	(کہنا)	می گفت	ماضی ناتمام ''
شنیدن	(سننا)	شنیدہ باشد	ماضی شکیہ ''
گرفتن	(لینا، پکڑنا)	گرفتی	ماضی شرطی ''

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
بُرزویہ	نوشیروان کے دربار کا مشہور حکیم و دانشور
پزشک	طبیب یا معالج
در حدود	لگ بھگ، تقریباً
پنجاہ	پچاس

پیش	آگے، پہلے
عادل	انصاف ور
بزرگترین	(بزرگ+ترین) سب سے بڑا
فرستاد	بھیجا
پزشکی	حکمت، طبابت
کلیلہ ودمنہ	فارسی کی ایک مشہور اخلاقی کتاب کا نام ہے، جو سنسکرت زبان کی کتاب پنچ تنتر کا ترجمہ ہے
پہلوی	ایران قدیم کی زبان کا نام ہے
سپس	اس کے بعد
زندگی می کرد	زندگی گذارتا تھا

تمرین:

۱- نوشیرواں کے بارے میں چند جملے لکھیے۔

۲- برزویہ کون تھا، وہ ہندوستان کیوں آیا تھا؟

۳- کلیلہ ودمنہ کا موضوع کیا ہے اور یہ کس کتاب کا ترجمہ ہے؟

۴- فعل اثباتی کی تعریف کیجیے اور مثال دیجیے۔

۵- نوشتن مصدر سے ماضی بعید معروف کی گردان لکھیے۔

۶- درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیے۔

پزشک　　پنجاہ　　پیش

سپس　　عادل　　حدود

۷- درج ذیل فارسی جملے کا اردو میں ترجمہ کیجیے

برزویہ پزشکِ ایران بود۔　　درحدود ہزار و چہارصد و پنجاہ سال پیش زندگی می کرد۔
او در زمان انوشیروان عادل بود۔ انوشیروان یکی از بزرگترین بادشاہان ایران بودہ است۔

درس بستم (۲۰)

درخت

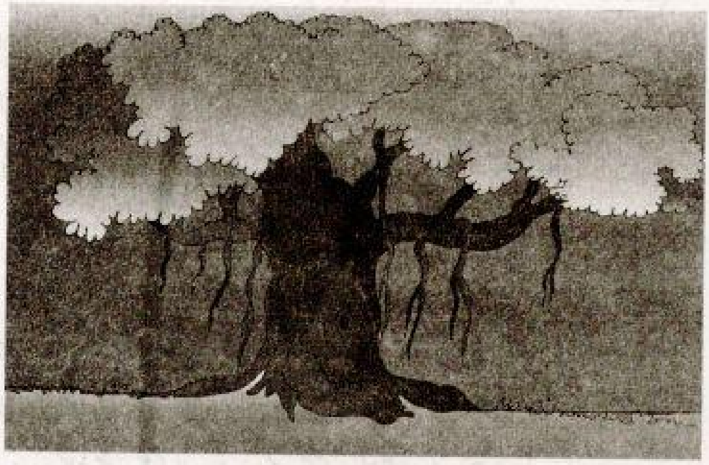

(افعال منفی واثباتی)

من چیستم که بی من — دنیا صفا ندارد
هر جاکه من نباشم — آب وهوا نه ندارد
از خاک درمی آیم — یک تن هزار هادست
انگشت های پایم — بیش از هزار ها است
پایم به سینۂ خاک — دستم برآفتاب است
در این جهان خوراکم — خاک وهوا وآب است
هم جان آدمی زاد — هم شادیٔ زمینم
باخرمی و شادی — آبادیٔ زمینم

(محمود کیانوش)

راھنمائی:

فعل منفی اور فعل اثباتی:

جس فعل سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کی خبر معلوم نہ ہوا سے فعل منفی کہتے ہیں۔

جس فعل سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کی خبر معلوم ہوا سے فعل اثباتی کہتے ہیں جیسے 'داشت'' (اس نے رکھا) خورد (اس نے کھایا) داشت اور خورد فعل اثباتی ہیں۔ 'نداشت'' (اس نے نہیں رکھا) نخورد (اس نے نہیں کھایا) اس میں نداشت اور نخورد فعل منفی ہیں۔

فعل منفی بنانے کا قاعدہ:

کوئی بھی فعل اپنے آپ میں فعل اثباتی ہوتا ہے۔ فعل اثباتی کے شروع میں ''ن'' جوڑ دینے سے وہ منفی بن جاتا ہے۔ جیسے اوپر کی مثالوں میں داشت سے نداشت اور خورد سے نخورد وغیرہ۔

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
من چیستم	میں کیا ہوں
صفا	صفائی
ندارد	نہیں رکھتا ہے
ھر جا کہ	جس جگہ کہ
خاک	مٹی
تن	جسم، تن
انگشت	انگلی
پا	پاؤں
درین جہان	اس دنیا میں

آدمیزاد	آدمی کا بچہ، انسان
خرمی	خوشی
شادی	خوشی

تمرین:

ا- اس نظم میں شاعر کیا کہنا چاہتا ہے مختصراً لکھیے۔

۲- درختوں کی ماحولیاتی اہمیت بیان کیجیے۔

۳- اس نظم کے شاعر کا نام بتاتے ہوئے اشعار کی تعداد بتائیے۔

۴- فعل منفی اور فعل مثبت کی تعریف کیجیے اور مثالیں دیجیے۔

۵- درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیے۔

هرجا کہ　　من چیستم　　آدمیزاد　　شادی

انگشت　　تن

درسِ بیست و یکم (۲۱)

ماه های قمری اسلامی و شمسی ایرانی (پارسی)

ماه های قمری سال اسلامی:

(۱) محرّم (۲) صفر (۳) ربیع الاوّل (۴) ربیع الثّانی (ربیع الآخر)

(۵) جمادی الاوّل (۶) جمادی الثّانی (جمادی الآخر) (۷) رجب (۸) شعبان

(۹) رمضان (۱۰) شوّال (۱۱) ذیقعده (۱۲) ذی الحجه

محرم نخستین ماه قمری است ۔ بتاریخ دهم این ماه حضرت امام حسین علیه السلام درمیدان کربلا شهادت یافت ۔ ماه ربیع الاول ماه سوم هجری است درین ماه حضرت محمد صلی الله علیه وسلم درشهر مکه متولّد شد ۔ ماه رمضان نهم ماه قمری است در ماه

رمضان روزه داشتن فرض است یکم شوال روز عید الفطر است ۔شوال ماه دهم سال قمری است ، ذی الحجه ماه دوازدهم سال هجری است روز دهم ذی الحجه روز عید الضحیٰ یا عید قربان است ۔

ماه های شمسی سال ایرانی (پارسی)

فروردین	اُردی بهشت	خُرداد	تیر
مُرداد	شهریور	مهر	آبان
آذر	دَی	بهمن	اسفند

ماه های سال شمسی ایران در معتقدان دین زردشتی رواج دارد ۔ در سال شمسی چهار فصل می شود و هر فصل سه ماه دارد ۔ هر سه ماهِ فصل بهار و دو ماه تابستان سی و یک روز دارد و شش ماه دیگر دارای سی روزه است ولی ماه آخرین سال شمسی بنام اسفند دارای بیست و هشت یا بیست و نهٔ روز است در جدول زیرین این را شرح داده شده است ۔

فصل	شمار	ماه	روز	ماهی انگلیسی
بهار	۱	فروردین	۳۱دن	۲۱مارس (مارچ) تا۲۰ آوریل (اپریل)
۲۱-۲۳مارس نوروز	۲	اُردی بهشت	۳۱دن	۲۱ آوریل (اپریل تا۲۱ می (مئی)
Spring	۳	خرداد	۳۱دن	۲۲ مئی (مئی) تا۲۱ژوئن (جون)
تابستان	۴	تیر	۳۱دن	۲۲ژوئن (جون) تا۲۲ژوئیه (جولائی)
Summar	۵	مرداد	۳۱دن	۲۳ژوئیه (جولائی) تا۲۲اوگوست (اگست)
	۶	شهریور	۳۰دن	۲۳اوگوست تا۲۲سپتامبر (ستمبر)
خزان	۷	مهر	۳۰دن	۲۳ سپتامبر تا ۲۲ اکتبر (اکتوبر)
پائیز	۸	آبان	۳۰دن	۲۳ اکتبر تا۲۱ نوامبر (نومبر)
Autumn	۹	آذر	۳۰دن	۲۲ نوامبر تا۲۱ دسامبر (دسمبر)
زمستان	۱۰	دی	۳۰دن	۲۲دسامبر تا۲۱ژانویه (جنوری)
Winter	۱۱	بهمن	۳۰دن	۲۲ژانویه تا۲۰فوریه (فروری)
	۱۲	اسفند	۳۰دن	۲۱فوریه تا۲۰مارس (مارچ)

راھنمائی:-

قمری مہینوں کو ھجری مہینے بھی کہتے ہیں زمین کے چاروں طرف چاند کے گردش کرنے کی وجہ سے ان مہینوں کو قمری مہینوں کے نام سے موسوم کیا گیا ہے ھجری سنہ کا آغاز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مکہ سے مدینہ منورہ ھجرت کے واقعے سے ہوتا ہے۔ اسلام میں ھجری مہینوں کی اپنی ایک مذھبی اہمیت ہے اس لئے کہ اسلام کے بیشتر ارکان کا انحصار چاند کے طلوع وغروب پر ہے۔

ایران میں قمری سن اور شمسی سن دونوں رائج ہیں قمری سن کا استعمال زیادہ تر سرکاری حیثیت سے ہوتا ہے۔ لیکن شمسی سن ایرانیوں کی قدیم تہذیبی شناخت کی علامت ہے زرتشتی مذہب میں شمسی سن کو ایک خاص مذھبی اہمیت حاصل ہے، شمسی سن کے ہر مہینے میں زرتشتیوں کے یہاں کوئی نہ کوئی تیوہار اور جشن منایا جاتا ہے۔ جشن نوروز اور جشن سدہ اسی سلسلے کی اہم کڑی ہیں۔

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
ماہ	مہینہ
اقوام	(قوم کی جمع) ایک نسل کے لوگ یا ایک ملک کے لوگ
فصل	موسم
روز	دن
سی	۳۰ (تیں)
ولی	لیکن

آخرین	سب سے آخر
قمر	چاند
متولّد شد	پیدا ہوئے
نخستین	سب سے پہلے
جدول	(چارٹ) خاکہ

مشقی سوالات:

۱- قمری مہینوں کا آغاز اور تعلق کہاں سے ہے؟
۲- قمری مہینوں کے نام لکھیں۔
۳- شمسی مہینوں کے نام لکھیں۔
۴- قمری مہینوں کی مذہبی اہمیت بیان کیجئے۔
۵- ایران میں موسم بہار کن مہینوں میں آتا ہے اور کب سے کب تک رہتا ہے۔
۶- شمسی مہینوں کی مذہبی اہمیت بیان کیجئے۔
۷- قمری اور شمسی مہینوں کا فرق واضح کیجئے۔

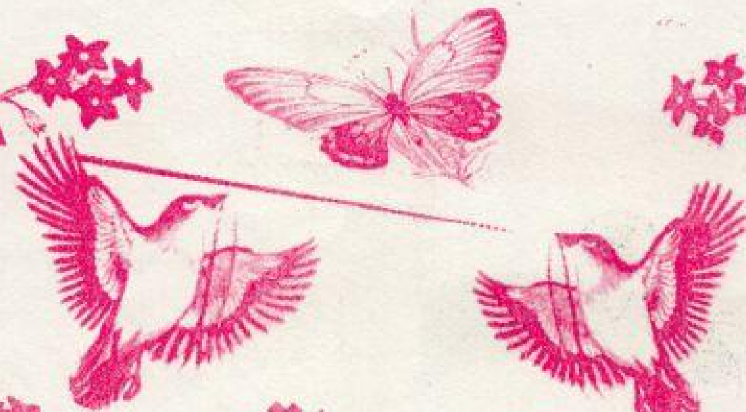

وَندے ماترم

سُجلام سُفلام مَلَیَج شیتلام،
شسیے-شیام لام مَاتَرم
وَندے مَاتَرم!!
شُوبھر-جیوتسنا-پُلکِت-یامِنیم،
پُھلّ-کُوسُومِت-دُرم دَل-شُوبھنیم
سُوہاسنیم، سومدھر بھاشنیم،
سُوکھدَام، وَردام، مَاتَرم!!
وَندے مَاتَرم!!

SEEMA-E-FARSI
Class-VII

قومی ترانہ

جَن گَن مَن اَدھینایک جیہ ہے
بھارت بھاگیہ وِدھاتا !
پنجاب سندھو گجرات مراٹھا
دراوڑ اُتکل بنگ !
وِندھیہ ہماچل یمنا گنگا
اُچھل جل دھی ترنگ !
تو شبھ نامے جاگے،
تو شبھ آشش ماگے،
گاہے توَ جے گاتھا !
جَن گَن منگل دایک جیہ ہے
بھارت بھاگیہ وِدھاتا !
جیہ ہے، جیہ ہے، جیہ ہے،
جیہ جیہ جیہ، جیہ ہے !

शैक्षिक सत्र-2011-12	सिमा-ए-फ़ारसी वर्ग-7	नि:शुल्क वितरण हेतु

बिहार स्टेट टेक्स्ट बुक पब्लिशिंग कॉरपोरेशन लिमिटेड, पटना

आवरण मुद्रण : मे० माँ भगवती प्रेस, पटना–13 द्वारा मुद्रित